9246- گھر کی تعمیر کے لیے زکاۃ پیش کرنے کا حکم

سوال

ہمارا ایک بوڑھا چچا ہے، اور وہ کام بھی نہیں کر سکتا، اس کی اولاد زیادہ ہے، جو کہ ایک گاؤں کے کچے سے ملکیتی مکان میں رہائش پذیر ہے، اور اسی بستی میں اسے گورنمنٹ کی طرف سے ایک پلاٹ الاٹ ہوا ہے، جہاں وہ اپنی رہائش کے لیے عمارت تعمیر کرنا چاہتا ہے.

کیا اس عمارت کی تعمیر کے لیے زکاۃ جمع کرنی جائز ہے، اور اگر جائز نہیں تو پھر اس جمع کردہ مال کا کیا جائے؟

پسندیدہ جواب

اس زمین میں عمارت تعمیر کرنے کے لیے
زکاۃ جمع کرنی جائز نہیں، کیونکہ اس کے پاس رہائش کے لیے مکان ہے، پھر اگر فرض کریں
کہ اس کے پاس کرایہ ادا کرنے کے لیے بھی کچھ نہ ہو تو پھر زکاۃ میں سے اسے کرایہ پر
مکان لے کر دینا جائز ہے، کیونکہ مکان کی تعمیر کے لیے بہت زیادہ مال کی ضرورت ہے،
اور مسلمانوں میں سے بہت سے لوگ کھانے پینے سے بھی محتاج ہیں، نہ کہ ذاتی گھر کے.

اور آپ نے جو کچھ جمع کیا ہے میری
رائے تو یہی ہے کہ وہ ان کے مالکوں کو واپس کر دی جائیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ
کا فتوی.